قدم چلنے کہ فرشتہ اجل وقت کی انتظار میں تھا یکدم دل کا دورہ پڑا اور حرکت قلب بند ہو گئی احباب فوراً رحیم یار خاں لے گئے لیکن روح تو یہاں پر ہی پرواز کر گئی تھی۔ ڈاکٹر نے چیک کیا تو اس کے بھی آنسو نکل آئے۔

اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کے بھائی کی چیخیں نکل گئیں۔ تقدیر کے سامنے کسی کا بس نہیں چلتا اللہ تعالیٰ کا فیصلہ اٹل ہی ہوتا ہے جسد خاکی گھر لایا گیا تو ہر آنکھ اشکبار تھی۔

آپ کی موت کی خبر جس دیہات و قصبہ میں پہنچی وہاں کی مسجد میں جنازہ کا اعلان کر دیا گیا۔ نماز جنازہ کا وقت شام چھے بجے تھا پانچ بجے تک ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ پونے پانچ بجے آپ کا جنازہ گھر سے باہر صحن میں رکھ دیا گیا عوام زارو قطار رو کر اپنے محسن کا آخری دیدار کر رہے تھے۔ آخر بعد العصر ساڑھے چھ بجے مولوی سلیم اللہ صاحب کے ڈیرے کے دالان میں نماز جنازہ ادا کی گئی لوگ دیوانہ وار جنازہ میں شریک ہوئے آپ کو اپنے آبائی قبرستان میں لے جایا گیا اور آخری آرام گاہ خاکی بستر پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سلا دیا گیا۔ آپ کے جنازہ میں علاقہ بھر کے مخادیم۔ زمینداران خصوصاً علماء کا حلقہ بہت زیادہ تھا آپ نے پانچ حج کیئے۔ پہلا حج ۱۹۶۹ء میں طالب علمی کے دور میں کیا اور غالباً سات عمرے ادا کیئے۔ آپ کے تین بیٹے غلام اللہ، عطاء اللہ، ضیاء اللہ اور سات بیٹیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور حسنات قبول فرمائے۔ (آمین)

زبان خلق

بلوچستان میں قادیانی اور ذکری

محترم جناب سید محمد کفیل بخاری السلام علیکم ورحمۃ اللہ، مزاجِ گرامی

آپ کے مؤقر جریدے "نقیبِ ختمِ نبوت" مئی ۱۹۹۸ء کے شمارہ میں محترم عبداللہ صاحب کا فکر انگیز خط شائع ہوا جس کا عنوان ہے کہ "بلوچستان میں مرزائی سادہ مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں" غالباً یہ ان کی لاعلمی ہے، الحمدللہ تبلیغی جماعت بلوچستان میں نصرت دین کے لئے بھرپور انداز میں کام کر رہی ہے، بلوچستان میں عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت مؤثر انداز میں ارتداد کی سرگرمیوں کو روکنے کے لئے کام کر رہی ہے، اللہ کے فضل سے بڑی کامیابی ہورہی ہے۔ مرزائیوں کا بلوچستان کو صوبہ بنانے کا خواب خاک میں ملا اور بلوچستان مرزائیوں کا قبرستان ثابت ہورہا ہے۔ بلوچستان کے کئی اضلاع میں مرزائیوں کا داخلہ قانونی طور پر ممنوع ہے۔ صوبہ میں قادیانیوں کی تعداد ڈیڑھ ہزار کے قریب ہے مکران ڈویژن میں چار پانچ گھرانے قادیانی ہیں اور وہ بھی سرکاری ملازم ہیں جن کا تعلق پنجاب سے ہے۔ بلوچستان کے مکران ڈویژن میں ذکری غیر مسلم اقلیت موجود ہے "تربت" میں "کوہ مراد" میں ان کا جعلی کعبۃ اللہ ہے جہاں وہ رمضان المبارک میں نقلی حج کرتے ہیں۔ مجلس تحفظ ختمِ نبوت کی مکران ڈویژن کے ہر ضلع میں شاخیں موجود ہیں۔ دعوت و تبلیغ کی وجہ سے ہزاروں ذکری بہ مشرف اسلام ہوئے اس میں تبلیغی جماعت کی محنت کو بڑا دخل ہے۔ ذکریوں کے عقائد گمراہ کن ہیں۔ وہ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے منکر ہیں۔ مجلس نے ذکریوں کے بارے میں بڑی تعداد میں لٹریچر بھی شائع کیا ہے۔ جو ارسال خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ مجلس کی کوششوں کو باآور لائے آمین

والسلام فیاض حسن سجاد

روزنامہ جنگ کوئٹہ